

نماز امامیہ

بمطابق فتاویٰ جمیع مراجع عظام

اثنا عشریہ طلبہ و طالبات کیلئے

مرتب جناب لاناظلام اکبر رضا مولوی ضلّٰیٰ انجاریہ درگاہ علی اکبر کوٹ مومن
زیر نگرانی
وفاق علماء شیعہ پاکستان

فاشویں

طلبہ اثنا عشریہ حلقہ کوٹ مومن - ضلع سرگودھا

مومنین ذوی الاثر ارام سے استعدا

طلقہ کوٹ مومن کے شیعہ طلبہ نے علوم محمد و آل محمد علیہم السلام
 کی نشر و اشاعت کیلئے متفقہ طور پر درج ذیل طلبہ کو نامزد کیا
 ① منظر حسین ② محمد حسنین ③ صفدر مصطفیٰ ④ سید
 یاسر محمود ⑤ محمد رضا حیدر ⑥ شفاق احمد ⑦
 ذوالفقار علی، جن کی مالی جمیل کی بدولت اور ⑧ سید عقیل شہر
 ولد ڈاکٹر شہباز حسین جعفری در دیگر مومنین کرام کے تعاون خصوصی
 سے نماز امامیہ چھوڑ کر سکون کے شیعہ بچوں اور بچوں میں مفت
 تقسیم کی گئی۔ آپ حضرات سے اپیل ہے کہ ان کی توسل و فرائض
 فرمائیں تاکہ آپ کی ہمدردیوں کی بدولت فرزند ان ملت
 جعفریہ مذہب حقہ کی نشر و اشاعت کا سلسلہ زیادہ سے زیادہ
 جاری رکھ سکیں۔

گر قبول افتد رہے عز و شرف

احقر غلام اکبر مولوی فاضل۔ کوٹ مومن۔ ضلع سرگودھا

تقریظ

جناب مولانا مولوی نذر حسین صاحب قبلہ طہر مدرسہ العلوم

محمدیہ بلاک نمبر ۱۹ سرگودھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَآلِهِ

الطَّاهِرِیْنَ الْمُعْصُوْمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ۔

جناب مستطاب مولانا غلام اکبر حجازی شرفہ فاضل عربی (راکری پور)

نہایت ہی شریف لبیب ہیں۔ بہترین مبلغ و اعظم ہونے کیساتھ نیک سیرت

و کردار کے مالک ہیں دین کو دنیا پر ترجیح دینے والے ہیں اسی رشتہ و مولانا

نماز امامیہ کا مسودہ بالا مستیعاً دیکھا ماشاء اللہ آپ کی محنت و کاوش

قابل تعریف ہے جس کا وجہ ہے آپ لائق تحسین ہیں

اللہ کرے زور قلم آور زیادہ ہو۔ امید ہے کہ مؤلفین کرام و

اشاء عشریہ طلبہ صاحبان یہ نماز حاصل کر کے مولانا صاحب کی

حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ والسلام علی من اتبع الهدی

نذر حسین مدرسہ دارالعلوم محمدیہ بلاک نمبر ۱۹ سرگودھا

شکر

کمال بے انصافی اور اخلاقی جرم ہے کہ ہم احمد علی صاحب
 چک نمبر ۷ جنوبی سیدالذوالہ کا شکریہ ادا نہ کریں جنہوں
 نے نماز کی مفت کتابت فرما کر ہماری دلجوئی فرمائی۔

خداوند عالم اجر جزیل عطا فرمائے

طلبہ اشاعشریہ حلقہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا

کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 عَلَيَّ وَآلِيهِ السَّلَامُ وَخَلِيقَتُهُ بِلَا فَضْلٍ
 وَرُدُّ شَرِيفِ النَّفْسِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اصول دین = شیعہ مذہب دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے
 (۱) اعتقاد (۲) عمل یعنی کچھ مسائل تعلق اعتقاد سے ہے۔ اور
 انہیں اصول دین کہتے ہیں۔ اور وہ پانچ ہیں (۱) توحید (۲) عدل
 (۳) نبوت (۴) امامت (۵) قیامت کچھ مسائل عمل سے تعلق رکھتے
 ہیں ان کو فروع دین کہا جاتا ہے۔ اور وہ دس ہیں۔ نماز ۱۔ روزہ
 ۲۔ حج ۳۔ زکوٰۃ ۴۔ خمس ۵۔ جہاد ۶۔ تولاہ یعنی خدا و رسول دال بیت علیہم
 السلام کے دو ہاتھوں سے محبت رکھنا۔ ۷۔ تہر یعنی خدا و رسول دال بیت
 علیہم السلام کے دشمنوں سے نفرت و بیزاری کرنا۔ ۸۔ امر بالمعروف ۹۔
 نہی عن المنکر۔ چونکہ اصول فروع پر مقدم ہوتے ہیں اور عمل سے پہلے
 اعتقاد کی درستی اور صحت ضروری ہے۔ اسلئے پہلے اصول دین
 کو بیان کیا ہے

توحید۔ شیعہ اعتقادات کے لحاظ سے ہر باطنی عاقل کا عقلی فرض ہے کہ اس بات کا خیال رکھے کہ پیدا کرنا۔ رزق دینا۔ مارنا۔ بڑھانا۔ صرف اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اور اگر رزق و خلق یا موت و حیات کو کوئی شخص خدا کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اسے کافر و مشرک اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھا جائے گا۔

صفات شہوتیہ

یعنی وہ صفات جو خدا کی ذات کے لائق ہیں۔ اور خدا کے علاوہ کسی واسطے نہیں ہیں۔ وہ آٹھ ہیں: قدیم۔ یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اسکو زوال اور فنا نہیں۔ قادر۔ خدا ہر ایک چیز پر قدرت کا مل رکھتا ہے۔ ۳۔ عالم یعنی خدا ہر چیز کے جانتے والا ہے۔ ۴۔ حقی یعنی خدا زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ۵۔ مرید۔ وہ صاحب ارادہ ہے جو کچھ کہے ارادہ سے کرتا ہے۔ نہ کہ بے اختیار ہی سے ۶۔ مدبر۔ خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ کو معلوم کرنے والا ہے۔ ۷۔ حکم وہ ہر ایک چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ جیسے کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے لئے درخت کو گویا کیلئے۔ صادق۔ خدا کا کلام سب صحیح و درست اور برحق ہے۔

صفات سلیمہ

یعنی وہ صفات جو کہ خدا کیلئے نہیں وہ آگہ نہیں اللہ شریک باری تعالیٰ
یعنی خدا کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ واحد دیکتا ہے۔ لہذا مرکب یعنی
خدا کسی چیز سے مل کر نہیں بنتا ہے۔ جیسے کہ انسان اربعہ عناصر سے بنا
ہے۔ ایسا خدا کیلئے نہیں ہے۔ نہ وہ جسم رکھتا ہے۔ اور نہ اعضاء
(۳) مکان۔ خدا ایک جگہ اور کسی مخصوص مکان میں نہیں بلکہ وہ لا
مکان ہے۔ اور ہر وقت ہر جگہ موجود اور حاضر ہے۔ ہر جگہ۔
یعنی خدا کسی چیز میں نہیں سما تا نہ روح بن کر اور نہ ہی کسی اور طریقہ
سے (۵) محل حوادث یعنی وہ چیزیں جو کہ حوادث سے ہیں۔ وہ خدا
میں نہیں پائی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر بنیاد و خواب بخود کی روح و جسم
و جوانی و پیری و بیماری و غیرہ کی ان سب باتوں سے خدا متبرک ہے
(۶) مرنی یعنی خدا نظر نہیں آسکتا نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ (۷)
تحتاج یعنی خدا اپنی صفات اور قدرت میں کسی چیز کا محتاج نہیں
(۸) مجسم۔ یعنی خدا جسم نہیں رکھتا ہے۔ اگر جسم رکھتا۔ تو محتاج
اعضا کا ہوتا۔ اور جو محتاج مکان کا ہوتا۔ واضح ہو کہ خدا کی
صفات ذاتیہ اس کی ذات سے الگ نہیں ہیں۔ یعنی خدا کی
صفات ذاتیہ عین ذات ہیں۔ کیونکہ اگر اس کی ذات اور اس کی
صفات الگ الگ ہوں گی تو ذاتی طور پر خدا ان صفاتوں سے خالی ہوگا

۸
 اور صفات سے الگ ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا (۲) عدل خدا کا
 ہے یعنی وہ انصاف کرے والا ہے۔ ظالم نہیں ہے۔ اسے کہ ظلم پوری
 ہے۔ خدا تمام برائیوں سے پاک ہے۔ اسکی عدالت کا انکار
 کرنا کفر ہے۔ (۳) نبوت۔ شیعہ امامیہ کا عقیدہ ہے کہ حضرت
 آدم علی نبینا وآلہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت خاتم صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم تک ایک لاکھ پچیس ہزار برحق پیغمبر تھے وہ سب کے سب
 خدا کے بھیجے ہوئے برگزیدہ تھے۔ یہ تمام انبیاء لوگوں کی ہدایت کیلئے
 مبعوث ہوئے تھے۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم خاتم النبیین اور سید المرسلین ہیں۔ ان کے بعد کسی نبی یا رسول کی آمد
 کی ضرورت اور تجاہلش نہیں۔ چنانچہ عقیدہ ہے کہ آپ کے بعد
 شخص نبوت یا نزول کی دعویٰ کرے۔ وہ کافر اور واجباً کفر ہے
 اور اسکی نبوت کے قائل بھی کافر اور کج ہیں۔

(۴) امامت۔ یہ بھی نبوت ہی کا طرح اصول نہیں ہے۔ نہ کہ شروع دین میں
 اس لئے جو بندوں کی ہدایت کیلئے نبی کے بعد نبی بھجوا رہا ہے۔ اس خدا
 کیلئے ضروری ہے کہ نبوت ختم ہونے کے بعد قیامت تک ہونے والے
 انسانوں کی ہدایت کا انتظام کرے۔ جیسا چنانچہ سید قائم المرسلین حضرت
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بارہ اماموں کی امامت کے قائم
 + بارہ اماموں کو انسانوں کا ہادی اور رہبر مقرر کیا ہے

پر دنیا ختم ہو جائیگی۔ اور قیامت آجائے گی

اسلام گرامی آیہ معصومین علیہم السلام

(۱) حضرت امام علی علیہ السلام (۲) حضرت امام حسن علیہ السلام
(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام (۴) حضرت امام زین العابدین علیہ
السلام (۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (۶) حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام (۷) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (۸) حضرت امام علی رضا
علیہ السلام (۹) حضرت امام تقی علیہ السلام (۱۰) حضرت امام نقی علیہ
السلام (۱۱) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام (۱۲) حضرت امام
مہدی آخر زمان علیہ السلام۔

(۵) قیامت = قیامت کا نام معاد ہے۔ قیامت وہ دن ہے جب
انسان دوبارہ زندہ کئے جائیں گے تاکہ اچھے برے کاموں کا حساب لگایا جائے اور
اعمال کے مطابق انکو جنت یا دوزخ میں بھیجا جائیگا۔ نماز دینی اعمال
میں سب سے بہتر عمل ہے۔

(نماز کی اہمیت) خداوند کریم قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے
اقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُسْرِكِينَ۔ نماز قائم
اور مشرک مت نہ ہو۔ اور پوچھئے فرمایا ہے۔ جس نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑ دیا

وہ کافر ہوا۔ فرمایا نماز دین کا مستون ہے جس نے پڑھی اس کو قائم کیا، اور جس نے نہ پڑھی گویا اس نے خود کو گرا دیا۔ حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے عرش میں لوگوں سے نماز کا سوال ہوا کہ تم نماز قبول ہوئی تو باقی اعمال قبول ہونگے اور اگر نہ ہو تو تمام مردود ہونگے۔ یعنی تمام اعمال کی قبولیت کا دار و مدار نماز پر ہے۔

معضولین کی نمازین

رسول پاک کی نماز۔ ہمارے نبی ساری رات نماز میں کھڑے رہے۔ آپ کے پاؤں پر درم آجاتا تھا۔ آخر اللہ کو کہنا پڑا کہ تم لوگو! اور صبح دے دے صلیب رات کو ذرا آرام بھی کر لیا کرو۔

پہلے امام کی نماز۔ ہمارے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام دین و دنیا کے بادشاہ تھے۔ ایک مرتبہ آپ لڑائی میں لگے مگر بڑے فہم ان کا رن پڑ رہا تھا دشمن آپ کو چاروں طرف سے گھیر رہے تھے اور وہ چاہتے تھے کہ آپ کو قتل کر ڈالیں۔ اتنے میں نماز کا ذکر آگیا۔ آپ نے اس کی فکر نہیں کی کہ دشمن آپ کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ پس فوراً کھوڑے سے اترے اور نماز پڑھ کر دی۔ جب نماز پڑھ چکے۔ تو ایک صحابی نے آپ سے پوچھا۔ یا علی اللہ کی

ابن ہشام اس شہابی کی حالت میں نماز پڑھنے کا کیا موقع تھا؟ آپ نے جواب
 دیا کہ ہم اسی نماز کو قائم کرنے کیلئے جنگ کر رہے ہیں۔

تیسرے امام کی نماز

ہمارے تیسرے امام حضرت حسین علیہ السلام کو ہزاروں دشمنوں نے
 گریلا میں گھیر لیا تھا۔ اور آپ کو قتل کرنا چاہتے تھے محرم کی دس تاریخ
 کو جب ظہر کا وقت آگیا تو آپ نے اپنے دو ساتھیوں کو سامنے بٹھرا
 دیا تاکہ وہ دشمنوں کا ہر وار اپنے اوپر روکیں اور خود نماز میں مشغول
 ہو سکیں آپ کو ہزاروں دشمنوں کا خوف ہوا اور برستے ہوئے تیروں
 کا ڈر نہ موت کی فکر اور نہ زخمی ہونے کا خیال آپ نے تیروں
 کی بوجھاڑ میں نماز ادا کی دشمنوں نے عمر کے وقت آپ کو شہید کیا تو
 آپ کا سر سجدہ میں تھا۔ آپ نے سر سجدہ میں کٹوا کر ہمیں بتایا کہ جان جا
 سکتی ہے مگر زندگی نہیں جاسکتی۔

چوتھے امام کی نماز

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہمارے چوتھے امام ہیں آپ دن رات
 اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ اللہ کا ایسا خوف طاری ہوتا

کر لوگ یہ سمجھتے کہ امام کا انتقال ہو گیا۔ ایک مرتبہ آپ نماز پڑھتے
 رہے تھے کہ شیطان نے سوچا کہ آپ کو آزمائے۔ چنانچہ شیطان نماز
 میں آگے مٹکے پر آیا۔ اور اپنے انگوٹھے کو کاشا شروع کر دیا آپ
 نماز میں اتنے محو ہو گئے تھے کہ سامنے انگوٹھا چاتا رہا اور آپ
 کو خبر بھی نہ ہوئی اس شیطان کو بہت تعجب ہوا۔ نماز ختم ہونے کے
 بعد ایک غیبی آواز آئی۔ بے شک آپ زین العابدینؑ ہی آپ کا
 مشورہ لے رہے ہیں۔ اگر ہم اپنے امام کے سچے ماننے والے ہیں تو ہمیں
 نماز کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیے۔ نماز کی صحت کیلئے وضو شرط ہے۔
 وضو کا طریقہ ہے۔ اگر نشان پیشاب سے فارغ ہو (تو بعد استنجاء یا
 نیند سے بیدار ہو تو پہلے پہل ایک دفعہ اپنے دونوں ہاتھوں کے
 پتھوں کو دھوئے اور پانچاٹھ کے بعد (استنجاء) ہاتھوں کو پیچھے دو دفعہ
 دھوئے۔ پھر تین دفعہ کی کرے۔ اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالے۔ اس
 کے ثبوت کرے۔ وضو کرتا ہوں۔ یا کرتی ہوں واسطے رفع ہونے حد
 کے مباح ہونے عبادت کے واجباً قرینۃً علی اللہ اور نہ کو لمبائی
 میں باتوں کے اگنے کی جگہ پیشانی سے لیکر ٹھوڑی تک اوپر سے
 نیچے اور چوڑائی میں جتنا حصہ انگوٹھا اور درمیان انگلی کے درمیان
 آجائے دھوئے پھر داہنے ہاتھ کو دو دفعہ کہنی سے لیکر انگلیوں کے

سرے تک اور اسی طرح بائیں ہاتھ کو ایک دفعہ دھوئے مستحب ہے
 کہ کسی پر مردہ پست کی طرف سے پانی ڈالیں اور عورتیں اندر کی طرف سے
 پانی ڈالیں۔ ناخن پالش کی موجودگی میں عورت کا وضو درست نہیں ہو
 سکتا۔ کیونکہ پالش کی وجہ سے ناخن تک پانی نہیں پہنچ سکتا لہذا مردانہ
 عورتوں کو چاہیئے کہ ناخن پالش کے استعمال سے پرہیز کریں۔ وضو
 میں منہ اور ہاتھوں کو ایک دفعہ دھونا واجب اور دوسری مرتبہ مستحب
 اور تیسری مرتبہ یا اس سے زیادہ دھونا حرام ہے۔ دونوں ہاتھ دھو
 لینے کے بعد وضو کے پانی کی تری سے جو کہ ہاتھوں میں رہ گئی ہے
 سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا جائے سر کے مسح کے بعد وضو کے
 پانی کی تری کے ساتھ جو کہ ہاتھوں میں باقی رہ گئی ہے۔ بہتر ہے
 کہ پاؤں کی انگلیوں سے لیکر پیشی اور پاؤں کے جوڑ تک۔

اذان اور اقامت: پنج گانمازوں کیلئے نمازوں سے پہلے
 اذان اور اقامت مستحب ہے۔ لیکن دوسری نمازوں (عیدین کے
 صرف تین دفعہ الصلوٰۃ کہنا مستحب ہے۔ اذان کا طریقہ یہ ہے چار
 مرتبہ اللہ اکبر۔ پھر دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ پھر دو
 مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللہ پھر دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ

ایر مومنین و ایمان متقین علیہم السلام رضی رسول اللہ ﷺ
بہر فصل
پھر دومرتبہ صحتی معنی بصلوات۔ دو مرتبہ صحتی علی الغائب پھر دو
مرتبہ پھر دو مرتبہ صحتی علی غیرہ عمل پھر دو مرتبہ اللہ اکبر پھر دو
مرتبہ لا الہ الا اللہ

اقامت کا طریقہ

اقامت اذان کی طرح ہے صرف چار دفعہ کبر جائے۔ پہلے دو دفعہ
اللہ اکبر کہے اور آخری کبر سے پہلے دو دفعہ قد قیامت مقبلہ
کہے اور بالکل آخر میں۔ تک دھوا لا الہ الا اللہ کہے
احکام نماز۔ جب نمازیں برابر الخ دعا قل پر واجب
ہوئے وہ نمازیں تو ہو سکتی ہیں (۱) نماز پنجگانہ یومیہ (۲)
نمازیات (۳) نماز جنازہ (۴) نماز طواف۔ (۵) نماز قضا
و ہیں۔ (۶) نماز نذر و عید و عیدین (۷) نماز جاریہ (۸) نماز
مقاپ (۹) نماز عیدین۔ پنجگانہ نمازیں۔ نماز پنجگانہ
جب کمال سترہ رکعت ہے (۱) صبح کی دو رکعت (۲) ظہر
کی چار رکعت (۳) عصر کی چار رکعت (۴) مغرب کی تین رکعت
(۵) عشاء کی چار رکعت و قفل یومیہ۔ یومیہ نافذ کی تعداد

۴۔ رکعت ہے (۱۱) صبح کی لے اور رکعت نماز صبح سے پہلے
 (۱۲) ظہر کی لے رکعت نماز ظہر سے (۱۳) عشاء کی لے رکعت
 نماز عصر سے پہلے (۱۴) مغرب کی لے نماز مغرب
 کے بعد (۱۵) نماز عشاء کے لئے دو رکعت جو بیٹھ کر پڑھی جائیں
 اور شمار میں ایک رکعت ہے جسے وقت پورا ہوا جاتا ہے گیارہ
 رکعت نماز تہجد (تجد)

نماز پڑھنے کا طریقہ۔ قبل کی طرف منہ کر کے قیامت کہنے کے
 بعد جو نماز پڑھی ہم اس کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے۔ ساتھ
 ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوٹکے اٹھائے اور عورت
 اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے پھر مرد دونوں ہاتھوں کو
 راتوں کے اوپر رکھے اٹھایاں لی ہوئی ہوں دونوں پاؤں کے پس
 زیادہ سے زیادہ ایک باشت اور کم سے کم تین انگلیوں کا
 فاصلہ ہو عورت کہتے ہاتھوں کو جدا سے پریٹھنا کی
 حیاء و عفت کے پیش نظر مستحبت ہے۔ اور پاؤں ان کے پس
 میں ملے ہوئے ہوں۔ اپنی نظر سجدہ کی جگہ پر رکھتے ہوئے پڑھے تہجد
 یا اللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 انھد للہ رب العالمین ما لک یوم الدین۔

اِيَّاكَ تَعْتَدُ وَاِيَّاكَ تَسْتَقِيصُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ عِبَادُ
 الْمُغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ اسكھہ اُمتوں سے
 کہ کے کوئی دوسرا سوار ہو رہے۔ پھر کہ سورہ قدر پڑھنے کیوں
 کے پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنے سے پہلے
 معین کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِنَّا اَتُوْاكَ فِيْ بَيْتِكَ
 اِنْقِدَا وَمَا اَنْتَ اَرْكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ حَبِيْبُ
 مِنْ الْفَلَقِ تَنْزِيْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فَيُنَادِيْ اٰتٰتِ بِسْمِ
 مِنْ عَلٰى اَمْرٍ سَلَامٌ مِّنْ مَّجْمُوعٍ مَّقْلَعِ الْفَجْرِ اسكھہ بعد اللہ اکبر
 کہ کر رکوع میں جائے اور تین مرتبہ سبحان ربی العظیم و بحمدہ یا
 صرف تین مرتبہ سبحان اللہ کہ دے اس کے شدت ہے کہ ایک مرتبہ کہے
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پھر رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہو
 اور ایک مرتبہ کہے سَمِيعُ اللّٰهُ لَمَن دَعَاكَ۔
 ذکر رکوع ختم ہونے کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اور بعد اس کے
 کہ بدن میں سکون آجائے سیدہ میں چلے اور اگر جان بوجھ کر
 کھڑے ہونے سے پہلے یا بدن کے ساکس ہونے سے پہلے سجدہ میں
 چلا جائے تو اسکی نماز باطل ہے و مستحب ہے کہ رکوع میں بیٹھے
 سے پہلے سیدھا کھڑا ہو کر تکبیر کہے اور رکوع میں چھٹنے بیٹھے کی طرف کرے

در پشت برادر رکھے اور گردن بھی کرے اور اسے رشت کے برابر
 رکھے اور دونوں قدموں کے درمیان نگاہ کرے اور ذکر سے
 پہلے یا بعد درود پڑھے اور بعد اس کے کہ کوٹھ سے اٹھے
 اور سیدھا کھڑا ہو بدن کے سکون کی حالت میں کہے سمع اللہ بن
 حمد ۵ مستحب ہے کہ عورتیں رکعتوں میں ہاتھ ٹھنوں سے ڈرے
 رکھیں اور گھٹنے بھیجے کی طرف نہ کریں اور مرد کی نہ نسبت غوراً
 جھکیں اس کے بعد گتہ اکیس کہہ کر سجدہ میں آئے اور زمین پر تہ
 کہے سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ یا اس کو بجائے تین دفعہ سبحان اللہ
 کہ بھی کافی قرار ہے اس کے بعد سنت ہے کہ ایک ہاتھ کہے انکم
 علیٰ علیٰ نبی و آلہ محمد ۵ مرد سجدہ کے لئے چلے پہلے ہاتھوں کو
 زمین پر رکھے اور بعد میں گھٹنے زمین پر لیکن عورت کے لئے یہ ہے
 کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے اور بعد میں ہاتھ ۵ سجدہ کی حالت
 میں دونوں پھلیاں دونوں پاؤں کے انگوٹھے دونوں ٹھنوں
 منافی یہ سات اعضاء ہیں جنکا ٹھیکنا واجب ہے اور انکا
 زمین سے ٹکنا مستحب ہے ۵ سجدہ کی حالت میں نظر ایک پر دونوں
 ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی کانوں کے کناروں کے کناروں
 کہنیاں جسم سے الگ ہوں پیٹ زمین سے اوپر نہ اٹھیں اور ہوا ہو

بیان صورت کیسے معجز ہے۔ لہٰذا میں سے لکھ دو ہزار
 اور سے دونوں ہاتھ کہیں تک رہیں سے جیسے ہوں
 ہر سجدے میں پاؤں کے دونوں انگلیوں کے سر سے ہاتھ
 ٹٹکے خاص سر میں اگر ان کی بجائے کوئی اور انگلی ہر سجدے
 یا تھکن کے اس سے بے ہوش نہ رہاں اور سے لکھ دو
 ہزار میں یہ تیس سیکس و شمار میں ہے۔ پہلے سجدے کے بعد
 سجدہ بیٹھے اور اپنے سر کے و پھر پڑے اپنے ستر پر
 دو تالیف ہے۔ فقہ کر کہ سے دوسرے سجدہ بیٹھے کے طرح جائے
 دوسرے سجدے سے فارغیت کے بعد اپنی طرف درست ہو کر
 بیٹھے۔ ورنہ البتہ اسی طرح ہے (سب بی رکعت حق ہے) چہ
 چوں ستر قوتہ قوتہ و نقد کتابوں سید کا کلمہ ہو جائے
 اور اپنی رکعت کی طرح سورہ حمد پڑھے۔ اس کے بعد سورہ توحید
 پڑھے۔ ورنہ یہ ہے۔ ہم ستر از حق رحیم۔ قل علی اللہ
 اعاد الہ الصمد ولم یلد ولم یولدہ ولم یکن لہ کفوۃ احد
 سے بعد دونوں ہاتھوں کو منہ کے برابر اور جھپی کو آسمان کی
 طرف سے اور دعا قوت پڑھے مثلاً: رزقا ربنا ربنا فی ایشا حنیۃ
 قل لا اخرجہ حسنۃ و فی اعذاب النار۔ اس کے بعد دعا
 میں اور شریف پڑھے اور حاجت قیام میں کہہ کر چہ رکوع

اور بعد میں حسب سابق دونوں مسجد کے کھانے کی دوسری
 سجدہ کے بعد سیدھا بیٹھ جائے اور تشہید پڑھے۔
 تمام واجب نمازوں کی دوسری، مغرب کی تیسری اور ظہر و
 عصر و عشا کی چوتھی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد اسان
 بیٹھ جائے اور بدن کے ذقن تشہید پڑھے۔ مستحب ہے۔
 تشہید کی حالت میں بائیں ران پر بیٹھے۔ ورنہ بائیں پاؤں کی
 ریت بائیں پاؤں کے ٹوسے پر رکھے۔ مستحب ہے کہ عورتیں
 تشہید پڑھتے وقت اپنی رانیں ایک دوسری سے ملا دیں۔ اور
 یہ مستحب ہے۔ کہ مرد اچھے پاؤں پر رکھے اور انگلیاں ایک دوسرے
 سے ملی ہوں اور نگاہ اسکی اپنی گود کی طرف ہو اور تشہید پڑھے
 یعنی کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ
 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ سَلَامًا نماز اس طرح پڑھے۔ اَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا
 اَبْنِيَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهَا سَلَامٌ عَلَيَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
 الصّٰلِحِيْنَ۔ اَسْلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔
 اس کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ اور ہر بار اسیوں کو کالوں تک
 اٹھائے۔ پس دو رکعت نماز ختم ہے۔ اور مغرب کی نماز ہو

رکعت

پہلی

رکعت

دو

رکعت

تیس

چار

پانچ

چھ

سات

آٹھ

نہ

دس

ایک

دو

تین

چار

پانچ

چھ

تہجد کے بعد سلام نہ پڑھتے بلکہ کہیں اللہ پڑھتے ہوئے ٹھہر
 ہوا اور حالت قیام میں یا تو تنہا یا تو گھر یا اس کی محراب
 سے جہاں تہجد پڑھتا ہے۔ دوسرے سورہ قہ پڑھتے اور تسبیح
 اور بعد میں سبحان اللہ کہتے ہیں کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
 کہتے ہیں۔ پھر رکوع اور کھڑکے کے تہجد پڑھتے اور سلام پڑھ کر نماز
 کو ختم کرتے اور اگر چار رکعت نماز یعنی ظہر یا عصر یا عشا ہو تو قری
 رکعت میں سجدوں کے بعد تہجد پڑھنے کی بجائے گھول اللہ
 پڑھتے ہوئے اٹھ جائے اور عیسوی رکعت کی طرح چوتھی رکعت
 پڑھ کر تہجد و سلام پڑھتے۔ تعقیبات نماز نماز سے
 فارغ ہونے کے بعد نمازی کو چاہیے کہ فوراً چلا جائے بلکہ
 مصلاتے عبادت پر بیٹھ کر ذکر خدا بجالائے اور تمام میں ہے
 تسبیح جہاں فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہما افضل ہیں۔ اور اس
 طریقہ یہ ہے۔ چوبیس مرتبہ اللہ کہو تیس مرتبہ سبحان اللہ
 اور تیس مرتبہ سبحان اللہ۔ پھر بار بار اللہ اکبر تہجد
 توحید ہی توحید کا درس ہے پہلے اللہ کی کبریائی کی گواہی
 ہے اور دوسرے حکم میں اللہ کی نعمت کا شکر ہے۔ اور تیسرے
 حکم میں ہر غیر شائستہ صفت سے اسکی تہذیب کا بیان ہے۔ پس ہر

مومن مرد و مومنہ عورت کو یہ ہے کہ نماز فریضہ کے بعد اٹھ کر
 ترک نہ کرے۔ اسکے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے اپنے لئے اور زمین
 کے لئے دعا مانگے اور بہتر ہے کہ کہے اللھم بخاہ محمد و علی
 کفایکم و الخیر و الخیرین و اولادہ المقصود من علیہم
 السلام پھر اپنے پروردگار سے اپنی دعائیں مانگے حاجات
 طلب کرے۔ بہتر ہے یہ دعا پڑھے رضیت ما اللہ مننا
 و ما لا یصلیہم دینا و یحییٰ علی اللہ علیہ و آلہ وسلم
 یتبعنا و یا نفسی ان قبلنا و یعلیٰ اماما۔ سیدہ شکر
 اسکے بعد سجدہ شکر کیا لائے اور اسکی کیفیت یہ ہے کہ ساتوں اعضا
 پر جو سجدہ کے لئے مقرر ہیں سجدہ کرے سو مرتبہ العفو العفو
 پھر دایمہ رخسارہ رکھ کر مین یا رب یا اللہ یا ربنا یا سیدنا
 کہے پھر بایاں رخسارہ رکھ کر اسی طرح یا اللہ یا ربنا یا سیدنا
 کہے پھر دوبارہ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر شکر للہ ربین مرتبہ
 کہے پھر تین مرتبہ کہے رَبِّ ارِنِی ظِلَّتْ نَفْسِی فَاغْضُرْنِی قَابَ لَہِ
 لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ عِندَکَ یَا تَوَلَّی اُوْر حِبِّ سجدہ سے سر
 اٹھائے تو تین مرتبہ دایمہ رخسارہ سجدہ گاہ پر پھر کر ہر مرتبہ ہاتھ
 کو پیشانی پر اور داہنے اور بائیں رخسارے پر ملے کسی نیت

کے لئے مکی، نبی کے لئے مسجد و شکر کا، اس وقت کے
 رہا بعد کھٹ ہو کر دیر ہو کر کی طرف گشت گشتات کے
 اشارہ کرتے رہتے تھے یہ زیارت ہے یہ ہے یہ ہے یہ ہے
 یا رخصتی ہو کر دار اندیا جب محمد مصطفیٰ کی سمت فرست
 یا اللہ - سلام علیک یا نبی اللہ! سلام علیک یا محمد
 سلام علیک یا رسول اللہ! سلام علیک یا ابوہریرہ
 سلام علیک یا حبیب اللہ! سلام علیکم ورحمۃ اللہ
 وبارکاتہ ۵ پھر قبلہ رخ سے ذرا دائیں طرف مڑ کر روضہ سید
 کو بلا معنی کی طرف اشارہ کر کے زیارت امام حسین علیہ السلام
 سلام علیک یا ابا عبد اللہ! سلام علیک یا بن رسول اللہ
 سلام علیک یا بن امیر المومنین و ابن سید العزیزین سلام
 علیک یا بن فاطمۃ الزہراء و سیدۃ النساء العالمین سلام
 علیک یا مولای دینی انصاریک المستحبین علیک یحییٰ و رحمۃ اللہ
 و بركاتہ ۵ پھر مشہد مقدس یعنی روضہ امام رضا علیہ السلام کی
 جانب شمال مغرب کے کونے میں اشارہ کر کے غریب الغریب سلام
 کی زیارت پڑھے۔ سلام علیک یا غریب الغریب یا رسول اللہ
 یا معین الضعفاء و الفقراء سلام علیک یا مہدیٰ شیعہ و آلہ

بی یوم الجزاء سلام علیک یا ایہیں القومیں اسلام علیک
اینا المذنبون فی ارض طوموس انت علیک فاعلی یا کاسا سبعة
وابشارک للبعیة ذریعة اللہ فیہ کانتہ۔

۵۔ اس کے بعد دو بقیہ ہو کر زیارت جناب امام صاحب القصر
و الزمان علیہ السلام اس طرح پڑھے۔ اللہ تمہیں یا صاحب
العقود اتر زمان اسلام علیک یا علیہ الرحمۃ انت تمہیں
یا امام لا ینس الذلجان اسلام علیک یا شریک تقدیر اسلام
اسلام علیک یا قاریع لکود الطغیان اسلام علیک یا دافع الغم
و بعد و ان تحمل اللہ فرجک و یحفظ اللہ فرجک و یرحمہ اللہ
ذہر کانتہ۔

سجدہ سہو

تین چیزوں کیلئے نماز کے سلام کے سجدہ سہو چاہئے (۱) یہ کہ
نماز میں جھوٹے کلمات کرے (۲) یہ کہ ایک سجدہ مقبول جائے
(۳) یہ کہ چار رکعتی نماز میں دوسرے سجدے کے بعد شک کرے
کہ چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پنج بلکہ ہر کئی پیشی کیلئے۔
سجدہ سہو کا طریقہ۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے بعد فوراً
سجدہ سہو کی نیت کرے اور کہے بسم اللہ علی اللہ علی محمد و آلہ
و یرحمہم اجمعین۔

اس کے ساتھ بات، درد و بارہ مجدہ میں بات اور سابقہ ذکر سے پیش
اور پیچھے سے اور تشہد کے بعد سلام پڑھے۔

واجب غسل سات غسل واجب ہیں۔

(۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) استحاضہ
(۵) غسل میں میت (۶) غسل میت (۷) اور وہ غسل جو نذر و قسم
وغیرہ کی وجہ سے واجب ہو۔ غسل جنابت۔ انسان و چیزوں
سے جنسی ہوتا ہے۔ جماع سے یا منی نکلنے سے ۵۔ یہی جماع
سے۔ جو انسان سے ہو یا حیوان سے ہو۔ قبل میں ہو یا بعد میں
دونوں بالغ ہوں یا نابالغ۔ منی خارج ہو یا نہ ہو۔ ۵۔ دوسرے
منی خواہ غینہ کی حالت میں نکلے یا بیداری میں یکم ہو یا زیادہ
شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت کے۔ اختیار سے آئے یا
بے اختیاری سے جماع و دخول سے نکلے یا کسی اور طریقہ سے
غسل کی دو قسمیں ہیں۔ غسل ترمیمی ۱۲، غسل ارتماسی۔
غسل ترمیمی کا طریقہ۔ بدن سے نجاست اور چکنائی وغیرہ کو
دور کر کے جسم کو پاک کر لیا جائے۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی یا کفن میں
مٹی وغیرہ ہو تو اسکو اتار لیا جائے۔ یا پانی ڈالتے وقت حرکت
دی جائے غسل سے پہلے دونوں ہاتھوں کو نین مرتبہ کہنی تک دھو

تین مرتبہ کلی کرے تیس مرتبہ ناک میں پانی ڈالے پھر دینے
 کرے غسل کرے کہ ہو یا یا کرتی ہوں رفع ہوئے حدت
 مباح ہونے ماز کے قریبہ یا اللہ بہت کے حد سر ڈو کر
 کو دھو لیا جائے پھر دھو لیا جائے پھر دھو لیا جائے پھر دھو لیا جائے
 بھی دھو لیا جائے پاؤں تک پھر پاؤں اٹھایا جائے تاکہ پاؤں
 پاؤں کے نوے سے بہہ جائے پھر پاؤں پاؤں سے بہہ جائے
 ذہن کو دائیں جانب کے دھو لیا اور بائیں جانب کے دھو لیا کے
 وقت بھی دھو لیا جائے غسل اور تھامی بدن کو بخارستہ
 چٹا ہٹ سے پاک مان کر کے نیت کرے غسل حیات کرے
 کرتا ہوں یا کرتی ہوں رفع ہوئے حدت مباح ہونے حدت کے
 قریبہ یا اللہ بہت کے قریبہ یا اللہ بہت کے قریبہ یا اللہ بہت کے
 حرکت دے خون حیض خون حیض کثرت دقات کثرت دقات
 اور سیاہی مائل سرخ یا صرف سرخ رنگ کا ہوتا ہے نری
 اور کچھ حرارت کے ساتھ باہر تاتا ہے جسے عورت ہر دیکھتی
 حیض دانی عورت کو حاملہ کہتے ہیں ۱۰ بہ خون بہ عورت
 کو ۱۰ سال کی عمر سے پہلے اور ۱۰ سال کی عمر کے بعد ہوتا
 ہے اگر کسی عورت کو ۱۰ سال سے پہلے یا ۱۰ سال کے بعد

خون آئے تو وہ خون حیض نہیں۔ خون میں تیر دن سے زیادہ
دس دن سے زیادہ نہیں ہوتا۔ پر روز کی نمازیں تو اس
عورت سے پڑھنی چھٹی دہائی میں حیض میں سے ہیں
ان کی قضا نہیں ہے۔ لیکن وہ روزے جو حیض کی وجہ سے نہیں
رکھے ان کی قضا واجب ہے۔ نیت نفل کرتی ہوں حیض کا قربہ
إلی اللہ غسل نفاس۔ وہ عورت کو جب جھنے کے ساتھ یا کچھ ہے
تو آتا ہے اس کے کم سے کم وقت کی کوئی حد نہیں۔ بلکہ ایک لحظہ بھی ہو
سکتا ہے۔ لیکن زیادہ سے زیادہ اسکی حد دس دن ہے۔ اور حالت
نفاس میں عورت کو نفاس کہتے ہیں۔ خون کے رک جانے پر غسل واجب
ہے۔ نیت غسل۔ غسل کرتی ہوں نفاس کا قربہ إلی اللہ۔

احکام غسل کفن۔ نماز اور دفن میت

غسل کفن، نماز اور دفن ہر مسلمان بالغ و عاقل پر واجب ہے اللہ
اگر بعض لوگ یہ عور انجام دے دیں تو باقی سے مافط ہو جائیں گے
اور اگر کوئی شخص بھی انہیں انجام نہ دے تو سب گناہ گار ہوں گے
غسل میت، میت کو تین غسل دینے واجب ہیں (۱) آبِ صاف
ازاد نجاست کے بعد غسل جنابت کی ترتیب سے ایسے پانی کے
ساتھ جس میں بری کے پتے ملے ہوں غسل دینے والا یوں نیت کرے

۷۷
کہ اس میں نہ کو غسل ہوں یا دینی ہوں آپ سدرت میں

فرستہ دینی اللہ

(۲) آپ کا ذکر ایسے پانی کے ساتھ جس میں کا فور ملا ہو یا ب میت
کر۔ اس میں میت کو غسل دیتا ہوں یا دینی ہوں (آپ کا فور سے
واجب فرستہ دینی اللہ)

(۳) آپ حائض۔ جب یہ غسل دے چکے تو پھر کہنیوں تک نہ سو کر
تیرا غسل خالص پانی کے ساتھ یہ میت کرتے ہوئے دلوں کے غسل
دیتا ہوں یا دینی ہوں اس میں میت کو آپ خالص سے واجب
فرستہ الی اللہ غسل دینے کا حکم پر کثیرا پیش ہے تاکہ اس کا آخر تمام
ستر پر نہ رہے۔

حقوق میت: میت کو غسل دینے کے بعد ساتوں اعضائے مجیدہ
یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں
کے انگوٹھے پر کا فور ملنا واجب ہے۔

غسل میت: اگر کوئی شخص کسی مرد، انسان کو چھوے جو کہ ہڑ
ہو گیا ہو اور اسے ابھی تک غسل نہ دیا گیا ہو۔ اسے مس کرے تو

اس پر غسل میں میت واجب ہوگا۔ البتہ جس نے غسل میں
غسل میں میت غسل جابت کی طرح ہے۔ البتہ جس نے غسل میں
کیا ہے۔ اگر نماز پڑھنا چاہے تو اسے وضو کرنا پڑے گا۔

کمر میت : مہمان میت کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے
 ہ لنگ تار سے لے کر ڈالونک اطراف بدن کو چھپائے۔ بہتر
 ہے کہ سینہ سے لیکر پاؤں کے اوپر تک ہو۔
 کفنی : کندھے سے لیکر آدھی پنڈلی تک تمام بدن کو چھپائے
 بہتر ہے کہ وہ بھی پاؤں تک پہنچے چادر بوٹ : بڑی چادر
 اتنی لمبی ہو کہ اس کے دونوں سروں کا نام نہ جھٹا ممکن ہو اور سکی ہو
 اتنی ہو کہ اسکی ایک طرف دوسری طرف پر آجائے سستی پائیوں میں
 مرد کیلئے ایک ران پچ دوسرا عمامہ اور عورت کیلئے ایک ران پچ
 دوسرے مٹہ (ادڑ دھنی ہے) مرد عورت دونوں کیلئے دوسری
 بڑی چادر کا دنیا بھی مستحب ہے جو لب کے اوپر لپیٹی جائے۔
 نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ : نماز کی پانچ تکبیریں ہیں۔ عورت
 کی میت ہے۔ تو پیش نماز سینہ کے مقابل کھڑا ہو۔ اور اگر مرد کی
 میت ہے تو کمر کے مقابل قبلہ رخ کھڑا ہو کر اس طرح نیت کرے کہ
 اے اللہ! تجھے پنج تکبیر نماز جنازہ پڑھتا ہوں واجب قربت اے اللہ
 ساتھ ہی پہلی تکبیر کے بعد کہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 اَرْسَلَنِيْ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَ نَذِيْرًا يُّدْعِيْ اِلَى سَاعَةِ دَوْرِي

تکبر کے بعد کہ اللہ صلی علی محمد و آل محمد و ما رایت
 محمد و آلہم محمد و آل محمد اکا فضل ما ملکت املاک
 و باریک و ترخت علی بر صیم و آل ابراہیم ثلث
 حمید محمد و صل علی جمیع الامم و مؤسلین
 و الشہد ابرو العزل یقین و عباد اللہ امنا لجنہ
 میری تکبر کے بعد اللہ اغفر لہم و مؤمنین و المؤمنین و
 مسلمین و المہلکات الاحیاء و اموات قاتل
 سننا و جناتہم بالخرات رکت عجیب الدعوات انک
 علی کل شئی قذیر

میت مردک ہو تو جو حق تکبر کے بعد لکھم ان ہذا عندک و رایت
 عندک و رایت امتک نورک و رکت حق و مسرول بہ
 لکھم اما لا تعلم سمیہ الا حق و انت اعلم بہ منا اللہ
 ان کان محیا فو ذی احسانہ و ان کان میتا مذنباً
 فجا ذر عن سبائہ و اخرہ مع النبی و الامۃ الطہرین
 ظاہرین

اگر میت عورت تو کہی لکھم ان ہذا امتک و امۃ عہدک
 و بنت امتک نزلت بک و انت خیر مسرول بہ

آداب جن بستان ہے کہ قبر سے چند روز پہلے جہانے ہو کہ دیا
جائے اور پھر جن مرتبہ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر آتے
آجھاتے ہوئے قبر کے پاس آجھیں اور چوٹی مرتبہ سر میں ہاتھ

گردہ خارہ مرد کا موت تو میری مرتبہ ایک جگہ رکھیں۔ رست و
آب یا غلٹی ہے۔ اور چوٹی دھڑ سے سر کی طرف سے سر میں آتے
ملکیں۔ اور اگر وہ عورت ہو تو اسے میری مرتبہ سر کے قریب کی
طرف رکھیں۔ اور پہلے سر میں آجھیں۔ اور امارتے وقت ایک
بکڑا قبر کے اوپر روک دیں۔ جب میت کو قبر میں رکھ چکیں تو
اسکے کفن کی گہرائی کھول دی جائیں اور دھڑ سے کوئی ایک
آدھ سٹی کا ایک ٹیکہ سر کے نیچے بنادیں۔

تلقین = جب میت کو قبر میں اتاریں تو ایک موس سزاورنگے
پاؤں کیڑوں کی نرم گرمیں کھول کر اپنے ہاتھوں کو ایک دور سے
پر قبضہ کی طرح رکھ کر اپنے ہاتھ سے میت کا بایاں اردن بستی
سے ملانے۔ اور کوئی موس حسب ذیل (اگر میت مرد کی ہو۔
تو خط کشیدہ سے پاؤں اور اگر عورت کی ہو تو خط کشیدہ سے نیچے مال
تلقین پڑھے۔

رَسْمٌ ثُمَّ رَسْمٌ ثُمَّ رَسْمٌ ثُمَّ رَسْمٌ ثُمَّ رَسْمٌ
رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ

بَابُ كَامِ يَصِلُ إِلَى عَلَى الْعَصْدِ الدِّي
فِي تَقَاتٍ عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ وَفَالَهُ مُحَمَّدٌ وَأَنَّ
عَلِيَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأْسَ مَنَاقِبِ اللَّهِ مَا
عَنْهُ عَلَى الْعَالَمِينَ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عَلَى ابْنِ
الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَنَفَقَةَ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى
أَبْنِ حَفْصٍ وَعَلِيَّ ابْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ ابْنَ
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ مُحَمَّدَ الْمُؤْمِنِينَ
وَخَرَجَ اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَرَفَعَ أَلَمَهُ
عُدَّتْ أَبْرَارُ يَانَامُ بَابُ كَامِ إِذَا أَقَامَ
مَلَكَانِ الْمُقَرَّمَانِ رَسُولَ اللَّهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
مُبَارَكٌ وَرَفَعَنِي شَيْئًا وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ رَسْمِكَ
رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ
رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ رَسْمٌ

تَحْتِ وَلَا تَحْزَنْ وَفِي حُجْرَتَيْهِمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

عَلَّاهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 رَحْمَتِي وَالْمَرْءُ أَنْ كُنْتُ وَالْكَلْبَةُ قِلْبِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
 عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَمَامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْحُجَّاءُ
 وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدَ بِكَرْبَلَاءِ أَمَامِي وَعَلِيٌّ
 الْقَائِدُ بْنُ أَمَامِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ أَمَامِي وَخَفَرُ
 فِي الصَّادِقِ أَمَامِي وَمُوسَى الْكَاطِمُ أَمَامِي وَعَلِيٌّ
 فِي الرِّضَا أَمَامِي وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَوَّارِ أَمَامِي وَعَلِيٌّ فِي الْقَادِرِ
 أَمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ أَمَامِي وَالْحُجَّةُ الْمُسْتَظَرُّ
 أَمَامِي هُوَ لِأَنَّ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ بِصَلَاتِي
 وَمَسَافَتِي وَقَادَتِي وَشَفَعَاتِي لَهُمْ أَكُونُ فِي قَوْمٍ أَعْدَائِهِمْ
 أَبْتَدَأُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ ^{إِنَّكُمْ بِأَمْرِ بْنِ} ^{أَعْلَى} ^{بَاب}
 كَانَامَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُغْفِرُ
 الرَّبِّ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِغَمِّ الرَّسُولِ
 وَأَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَوْلَادَهُ
 الْأَيُّمَةَ الْأَحَدَ عَشَرَ بِغَمِّ الْأَيُّمَةِ وَأَنَّ مَا جَاءَ بِهِ

مُحَمَّدٌ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْهَمُّ عَنْ سُؤْلِ مَشْكُورٍ كُنْ فِي الْقَبْرِ
عَنْ دُرِّ الْكَلْبِ عَنْ دُرِّ الْخَنَازِقِ وَالسَّارِحِ فَإِنَّ شَامَةَ
أَنْبِيَاءِ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
أَفْهَمْتُ يَا نَامُ مَيْتٍ بِخَيْرٍ مَيْتٍ كَيْ بَابِ كَانَامُ شَيْئِكَ
أَفْهَمْتُ

اللَّهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ صَدَقَ اللَّهُ إِلَى صَوَادِ مُشَقِّمٍ
عَرَفَ اللَّهُ بِمَيْتِكَ وَبَيْنَ أَوْلِيَاءِ مَيْتِكَ فِي مُتَقَوِّمٍ

رَحْمَتِهِ اللَّهُ بِبَابِ الْأَرْضِ عَنْ عَشِيَّةٍ وَصَعْدَ بَرْدِهِ
إِلَيْكَ لَقِيَهُ مِنْكَ بَرَهَانًا اللَّهُ عَفْوُكَ عَفْوُكَ
لَقِيَهُ

سَيِّدُكُمْ

قبر۔ مستحب ہے کہ قبر جو کورنا میں آدھ چار انگلیوں کے برابر
 سے بلند کریں۔ اور قبر پر پانی چھڑکیں اور جو لوگ حاضر ہوں
 پانی چھڑکنے کے بعد اپنی انگلیاں پھیل کر قبر کی سٹی میں گھڑیں
 اور سات دفعہ انا انزلنا پر عیسٰی کے بعد دوسری تعین فرماتا ہے
 نماز و حشت = دفن کی رات کو میت کی واسطے دو رکعت
 نماز مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جائے اسے نماز و حشت
 کہتے ہیں (طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے
 بعد آیۃ اَلْکُرْسِیٰ پڑھیں انا انزلنا پر عیسٰی اور دوسری رکعت
 میں الحمد کے بعد دس دفعہ انا انزلنا پڑھے اور سلام کے بعد
 اَللّٰمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ - وَاَبْعَثْ ثَوَابَ هَآئِمِ
 الرَّکَّتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ مَیِّتٍ کا نام پڑھیں میت کے باپ کا نام

✽✽✽

حیدر کی ٹیٹل

برقہم کی عینکیں اور مصنوعی دانتوں کا مرکز بھلوال روڈ
پرانا لاری اڈہ کوٹ مومن

عابد آٹو سٹور

مستظم آباد روڈ کوٹ مومن

نماز امامیہ ملنے کا پتہ

افضل لائبریری انجمن غلامان عباس علمدار

مولوی سید فہیم حسین صاحب کاظمی کوٹ مومن